36636 ـ كيا مسجد حرام ميں طواف زيادہ كرنا چاہيے يا نمازكى ادائيگي ؟

سوال

مكہ ميں رہنے والے كوكيا مسجد حرام ميں نماز زيادہ پڑھنى چاہيے يا وہ طواف كثرت سے كرے ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

مسجدحرام ميں نماز كى ادائيگي اورطواف كرنا دونوں ہى بہت زيادہ افضل ہيں ۔

امام احمد رحمہ اللہ تعالى اورابن ماجہ نے جابررضي اللہ تعالى عنہ سے روايت بيان كى ہے كہ رسول اكرم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا :

(مسجد حرام ميں نماز كى ادائيگي دوسرى جگہوں سے ايک لاكھ نمازوں سے افضل ہے) ۔

ديكھيں : مسند احمد حديث نمبر (14284) سنن ابن ماجہ حديث نمبر (1406) ، حافظ ابن حج رحمہ اللہ تعالى كہتے ہيں : اس كےسندكے رجال ثقات ہيں ۔اھـ اورعلامہ البانى رحمہ اللہ تعالى نے ارواءالغليل ميں صحيح قرار ديا ہے ، ديكھيں اروء الغليل (1129) ۔

اورامام ترمذى رحمہ اللہ تعالى نے عبداللہ بن عمر رضي اللہ تعالى عنہما سے روايت كيا ہے وہ بيان كرتے ہيں كہ ميں نے رسول اكرم صلى اللہ عليہ وسلم كويہ فرماتے ہوئے سنا :

(جس نے بيت اللہ كا طواف كيا (يعنى سات چكرلگائے) اوراسے پورا شمار كيا تواسے غلام آزاد كرنے كا ثواب ہوگا ، اس كے ہرقدم اٹھانے اورركھنے پراللہ تعالى اس كا يک گناہ معاف اورايک نيكى لكھى جاتى ہے) ۔

سنن ترمذى حديث نمبر (959) علامہ البانى رحمہ اللہ نے صحيح ترمذى ميں اسے صحيح قرار ديا ہے ۔

شيخ ابن بازرحمہ اللہ تعالى سے مندجہ ذيل سوال پوچھا گيا :

كيا مكہ ميں رہائش پذيرشخص كےليے بيت اللہ كا طواف كرنا افضل ہے كہ نماز كى ادائيگي ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا :

نمازکوطواف یا طواف کونماز پرفضلیت دینا محل نظرہے (یعنی اس میں تفصیل ہے) لھذا بہت سے اہل علم نے یہ ذکر کیا ہے کہ مکہ میں اجنبی شخص کے لیے طواف کثرت سےکرنا افضل اوربہتر ہے کیونکہ نمازتووہ ہرجگہ پڑھ سکتا ہے مسجد حرام کے ساتھ ہی خاص نہیں ، لیکن طواف مکہ کے علاوہ کہیں اورنہیں ہوسکتا ، اورپھروہ مکہ مکرمہ کا رہائشی بھی نہیں ، بلکہ کچھ مدت بعد وہ وہاں سے کوچ کرجائے گا اس لیے اس کےلیے طواف غنیمت ہے اورافضل بھی ہے

لیکن اس کے مقابلہ میں مکہ مکرمہ کے رہائشی کے لیے نماز کی ادائيگي طواف سےافضل ہے ، لھذا اگروہ نفلی نماز کثرت سے ادا کرے تواس کےلیے بہتر اورافضل ہوگا ۔ اھ کچھ کمی بیشی کےساتھ ۔

دیکھیں : مجموع فتاوی الشیخ ابن باز رحمہ اللہ (16 / 367) ۔

واللہ اعلم .